مسیحی برادری کے مسائل حل کرنے کے لیے کمیشن کے قیام کا اعلان

کل پاکستان غیر مسلم ماہرینِ قانون کانفرنس (لاہور: ۲۳ مئی ۱۹۹۱ء) میں مسیحی اور دوسرے اقلیتی رہنماؤں نے اپنے مسائل کی جانب توجہ دلائی۔ قومی اسمبلی کے رکن جناب پیٹر جان سہوترا نے خطبۂ استقبالیہ میں سینیٹ میں اقلیتوں کی نمائندگی کا مطالبہ کیا۔ (روزنامہ جنگ - راولپنڈی، ۲۴ مئی ۱۹۹۱ء)۔ بشپ جان جوزف نے ۱۹۷۱ء میں قومیائے گئے مسیحی تعلیمی اداروں کو "ترجیحی بنیادوں پر "اُن کے اصل مالکان کو واپس کرنے پر زور دیا۔ (پندرہ روزہ نقیب کاتھولک - لاہور، یکم تا ۱۵ جون ۱۹۹۱ء) - جناب ایم - ایل شاہانی نے سینیٹ میں اقلیتی نمائندگی کے بارے میں کہا کہ "رہنماؤں کا انتخاب اقلیتوں کے ممبران قومی اسمبلی کی رائے سے کیا جاسکتا ہے۔" اُنہوں نے قانونِ شہادت، حدود آرڈیننس اور قصاص ودیت آرڈیننس میں ترمیم کا مطالبہ کیا تاکہ مسلم اور غیر مسلم کی تفریق ختم ہوسکے۔ اُنہوں نے بتایا کہ "آج اعلیٰ عدالت میں صرف ایک غیر مسلم جج ہے۔" لہٰذا انہوں نے اپیل کی کہ " اعلیٰ عدالتوں میں اقلیتوں کے لیے مخصوص پانچ فیصد کوٹہ بحال کیا جائے۔" اُنہوں نے بھٹہ مزدوروں کی حالت بہتر بنانے کے لیے قانون سازی پر بھی زور دیا۔ (پندرہ روزہ نقیب کاتھولک - لاہور، یکم تا ۱۵ جولائی ۱۹۹۱ء)

جناب دلشاد نجم الدین کو ویٹیکن میں سفیر کی حیثیت سے بھیجنے پر حکومت کا شکریہ ادا کیا گیا اور توقع ظاہر کی گئی کہ نواز شریف حکومت اقلیتوں کو مزید اعلیٰ عہدوں سے نوازے گی۔

وزیراعظم پاکستان نے اپنے خطاب میں ایک کمیشن کے قیام کا اعلان کیا جو مختلف شعبوں کے بارے میں عیسائی برادری کے مسائل حل کرنے کے لیے سفارشات پیش کرے گا۔ یہ کمیشن منتخب نمائندوں سے اُن کے مسائل پر تبادلۂ خیال کرے گا اور اپنی رپورٹ تیار کرے گا۔ حکومت کمیشن کی سفارشات کی روشنی میں اقدامات کرے گی۔

"پاکستان مسیحا پارٹی" کی تاسیس

جناب جے-سالک رکن قومی اسمبلی کی دعوت پر بلائی گئی کانفرنس (لاہور: ۲۶ جون ۱۹۹۱ء) میں "پاکستان مسیحا پارٹی" کی تاسیس کا اعلان کیا گیا۔ جناب سالک کو نئی پارٹی کا کنوینر مقرر کیا گیا۔ پارٹی نظریاتی طور پر سوشل ڈیماکریسی اور سیکولرزم کو فروغ دینے کا عزم رکھتی ہے۔ پارٹی کے کنوینر کے بقول "پاکستان مسیحا پارٹی میں مسلمان، عیسائی، ہندو، سکھ، پارسی اور تمام